السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کی بعض آیات بعض اخبارات ورسائل پر موجود ہوتی ہیں، اسی طرح بعض کاغذات اور خطوط کی ابتدا میں ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' لکھی ہوتی ہے، سوال یہ ہے کہ ایسے اخبارات ورسائل اور خطوط پڑھنے کے بعد ان کا کیا جائے؟ انہیں پھاڑ دیا جائے، جلا دیا جائے یا کیا کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے اخبارات ورسائل یا خطوط پڑھنے کے بعد ان کی حفاظت ضروری ہے، یا پھر انہیں جلا کر (صاف پانی میں) بہا دیا جائے یا کسی پاک جگہ میں دفن کر دیا جائے۔ مقصد یہ ہے کہ قرآنی آیات اور اسماء باری تعالیٰ کو توہین سے بچایا جائے۔ لہذا انہیں کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں یا بازاروں میں پھینکنا، ایسے کاغذات کے لفافے بنانا یا کھانے کے لیے دسترخوان کے طور پر استعمال کرنا وغیرہ ناجائز ہے۔ اس طرح مقدس آیات اور اسماء باری تعالیٰ کی توہین ہے اور ان کا تقدس پامال ہوتا ہے۔ شیخ ابن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عقیدہ، صفحہ: 48

محدث فتویٰ